ساتہہ مامور ہونا چاہتا ہے (۸) مبدٔ فیاض (خداوند قیوم عالم) مین تجلی نہین ہے (۹) روح نسبت جسم اس تجلی کا محل ہونیکے زیادہ لایق ہے (۱۰) منجملہ اسباب علم موجودات ایک خبر صادق بھی ہے۔

التماس

(لایق توجہ خریداران خصوصاً قانون دانان ناوہند)

۱۲- جولائی ۱۸۹۸ء سے راقم سفر مین رہا جسکی وجہ اور تفصیل روئداد انجمن ہمدردی مین معروض ہے اس سبب سے اس اثنا مین کوئی پرچہ اشاعۃ السنہ شائع نہین کرسکا - ۸- ستمبر سے مجھے قیام میسر ہوا ہے تب ہی سے اہتمام طبع رسایل شروع ہے چنانچہ نمبر چہارم پیشکش خدمت خریداران اسی کے متصل باقی نمبر بھی ارسال خدمت ہونیکی امید ہے۔ مضمون تیار ہے۔ مہتمم فارغ۔ کوئی روک وکسر باقی نہین ہے۔ مگر ایک روپیہ کی کسر ہے اگر اسکے شائقین اس نقصان کا جبر جلد چاہتے ہین تو پیشگی نہسہی زر باقیات (اس مہینہ تک جسکا پرچہ وصول پائین) ارسال فرمائین اور خداترسی وحق شناسی کو کام مین لاوین۔ ایسا نہو کہ روپیہ کے نہ ہونیسے باقی نمبرون کی طبع واشاعت مین اور بھی توقف واقع ہو۔ اس التماس کی طرف ہم زیادہ تر ان بے پروا ہونکو توجہ دلاتے ہین جو مدتون سے باقیدار چلے آتے ہین۔ شاید وہ بدستور ایکٹ مزارعان موروثی یہہ خیال کربیٹھے ہین کہ ہم پانچ سے رسالہ پر قابض ہوچکے ہین ہم قیمت دین خواہ نہ دین رسالہ پانیکے مستحق ہین اور باوصف ناوہندگی قیمت رسالہ سے علحدہ یا محروم نہ کئے جاسکتے"۔

مگر انکا یہہ خیال سودائی محال ہے۔ انکا یہہ موروثی قبضہ تب ہی قایم رہیگا جبکہ رسالہ چہپتا رہیگا طبع رسالہ بند ہوگیا تو انکا قبضہ بھی اوٹھہ جائیگا پہر بجز تاسف کچہہ تدبیر اور کوئی قانون کام نہ آئیگا اس امر کا قیاس وہ اسی پر کرلین کہ اس سال کا نوان مہینا ہے - اور پرچہ چہارم ان پانچ مہینون کے رسایل پر کسکا قبضہ ہے اب بھی وہ حضرات بے اعتنائی کو دور فرمائین اس (رسالہ) حامئی دین محمدی (جو تنہا مخالفین دین سے مقابلہ کر رہا ہے) رفاقت ونصرت سے ہاتہہ نہ اوٹھاوین اس زمانہ طغیانی ضلالت وجہالت مین اسکے وجود کو غنیمت سمجہین اسکی مسدودی وموقوفی کی تدبیرین نہ نکالین۔